F

اردن کے بادشاہ عبداللہ دوم کے اسلام آباد کے دورے کے خلاف اپنی آواز بلند کریں

خبر:

وزیرِ اعظم پاکستان جناب محمد شہباز شریف کی دعوت پر ہاشمی سلطنتِ اردن کے بادشاہ، جناب عبداللہ دوم ابن الحسین، 15–16 نومبر 2025 کو پاکستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔(وزارتِ خارجہ)

تبصرہ:

یہ بادشاہ آخر کون ہے؟

یہ وہی اردنی حکمران ہے جس نے ہوائی پل (Air Bridge) قائم کر کے یہودی وجود کو اسلحہ فراہم کیا۔

جب یمن میں مسلمانوں نے یہودی جہازوں کو نشانہ بنایا تو اسی ظالم بادشاہ نے زمینی پل (Land Bridge) مہیا کر کے ان کی رسد کا بندوبست کیا۔

بعد ازاں، جب ایران نے میزائل اور ڈرون حملے کیے، تو اس بادشاہ نے اپنی تمام تر کوششیں یہودی وجود کو نقصان سے بچانے پر صرف کر ڈالیں، یہاں تک کہ اردن کی فضائی حدود بھی یہودی جنگی طیاروں کے لیے کھول دیں۔

یہ ظالم بادشاہ غدار ہے اور غداروں کا بیٹا اور پوتا بھی۔ اس کی خاندانی حکومت ہمیشہ سے یہودی وجود کے دفاع کی پہلی صف رہی ہے۔

اگر یہ بادشاہ توبہ کرتے ہوئے آتا اور فلسطین کی آزادی کی جنگ کے لیے پاکستانی فوج کے لیے زمین اور فضاء کھولنے کی پیشکش کرتا تو ہم اسے خوش آمدید کہتے۔

مگر ایسا نہیں ہے۔ اس لیے صرف پاکستان کے غدار حکمران ہی اس کا استقبال کریں گے اور اس کی غداری میں اس کا ساتھ دیں گے، کیونکہ وہ خود بھی غزہ اور مسجد اقصیٰ کے معاملے میں کسی کم درجے کے غدار نہیں ہیں۔

جہاں تک ہمارا تعلق ہے، ہمیں ایسے حکمرانوں سے براءت کا اعلان کرنا چاہیے اور اس دورے کے خلاف اپنی آواز بلند کرنی چاہیے، ان حکمرانوں کے خلاف بھی، جو ہماری دولت کو ہمارے ہی خلاف استعمال کرتے ہیں۔

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہماری سچی بات اور ہمارے دلیرانہ مؤقف کا گواہ ہے۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ریڈیو کے لیے تحریر کردہ

مصعب عمیر ، ولایہ پاکستان